بعض مقامات پر ذہن میں خاصی الجھن پیدا ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر یہ ترجمہ ملاحظہ فرمائیں:

انها جنانٌ فی الجنة وان ابنکِ	حال تو یوں ہے کہ بہشت میں کئی بہشتیں ہیں اور
اصاب الفردوس الاعلیٰ	مقرر تیرا بیٹا پہنچا بہت اونچی بہشت میں۔

اس میں فاضل مصنف نے اِنَّ کا ترجمہ مقرر کیا ہے۔

پھر ترجمہ کرتے وقت مفہوم کو واضح کرنے کے لیے جو زائد الفاظ مترجم نے اپنی طرف سے استعمال کیے ہیں انہیں اصل عبارت سے ممیز کرنے کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ مثلاً ایک حدیث کا ترجمہ یوں درج ہے:

یا امِّ سُلَیم ان اللہ قد کفیٰ و	اے امِ سلیم کافروں کے شر کو خدا کفایت کریگا
احسن	اور اس نے ہم پر احسان کیا۔

اس میں یہ الفاظ "کافروں کے شر کو" اور "ہم پر" محض مفہوم اور مدعا کی وضاحت کے لیے شامل کیے گئے ہیں، اس کی صراحت ضروری تھی۔

عربی متن کی تصحیح کا بھی وہ انتظام نہیں کیا گیا جس کی فی الحقیقت ضرورت تھی اور متن کو مشکول کرنے کے معاملے میں بھی بہت سی غلطیاں ہو گئی ہیں۔ مثلاً صفحہ ۳۶۲ پر ایک حدیث اس طرح درج ہے:

الا رجل یا تینا بغیرا لقوم۔ یہاں اصل عبارت لغیرا لقوم نہیں بلکہ اغلیاً بخیرالقوم ہے۔ اسی طرح ص۳۶۱ پر فَادرکتُہٗ کی جگہ فَادَرَکتُہٗ لکھ دیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ کتاب کے فاضل مرتب اور معروف ناشر ہماری ان گزارشات پر توجہ فرما کر ان خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔

آغاز میں فاضل مترجم نے اصطلاحاتِ حدیث کی وضاحت کی ہے۔ راویانِ حدیث کا اشاریہ اس کتاب کی نمایاں خصوصیت ہے۔ کتاب کی طباعت عمدہ ہے۔

جب ملت بیدار ہوئی مصنف : جناب اسعد گیلانی صاحب ۔ شائع کردہ : مجلس دفاع سرگودھا
قیمت : ۲ روپے پچاس نئے پیسے ۔

۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کی صبح کو بھارت نے بڑے ناپاک ارادے کے ساتھ پاکستان پر حملہ کیا لیکن اس حملے نے اہل پاکستان کے اندر آناً فاناً زندگی کی بالکل نئی روح پھونک دی ۔ اور یوں محسوس ہوتا تھا کہ ایک نئی قوم پاکیزہ امنگوں ، اور مقدس ارادوں کے ساتھ اس خطۂ پاک میں دفعتاً ابھر آئی ہے ۔ اس قوم میں ایک نیا شعور اور ولولہ پیدا ہوا ۔ ایک نیا جذبۂ ایثار نمایاں ہوا اتفاق واتحاد کی ایک نئی لہر پیدا ہوئی ۔ ایک انسان جب اس قوم کے قبل از جنگ اور بعد از جنگ کے حالات پر نگاہ ڈالتا ہے اور پھر اس کا ایّامِ جنگ کے واقعات سے موازنہ کرتا ہے تو عقل باور نہیں کرتی کہ ایک ہی قوم اتنے مختلف کردار کا مظاہرہ کر سکتی ہے ۔ جناب اسعد گیلانی صاحب نے ان سترہ دنوں میں قوم کے اندر جو نیا جوش وخروش ، جذبۂ ایثار اور تعلق باللہ پیدا ہوا ، اس کے مختلف مظاہر کو بڑی عمدگی سے قلمبند کیا ہے ۔

کتاب کا پیش لفظ جناب مسعود الرؤف صاحب ڈپٹی کمشنر سرگودھا نے تحریر فرمایا ہے ۔

آسان بنگلہ تعلیم تالیف : جناب سید وحید قیصر ندوی سابق رفیق دار المصنفین اعظم گڑھ ۔ شائع کردہ : مکتبہ العرفان سی / ۲۷ ایوب ایونیو ۔ محمد پور ڈھاکہ نمبر ۷ ۔ مشرقی پاکستان صفحات ۱۳۲ ۔ قیمت ۳ روپے ۔

مشرقی اور مغربی پاکستان کے باشندوں کے درمیان احساس یگانگت پیدا کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ پاکستان کے دونوں بازوؤں کے لوگ اردو و بنگلہ سے واقف ہوں ۔ جناب سید وحید قیصر ندوی صاحب نے اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے یہ کتاب مرتب کی ہے ۔ چونکہ فاضل مصنف کا تعلق دار المصنفین سے رہا ہے اس لیے اس میں دو خوبیاں نمایاں نظر آتی ہیں ۔ ایک یہ کہ کتاب کی ترتیب وتدوین میں بڑی سلیقہ مندی ہے دوسرے یہ اسلامی ذہنیت کی غمازی کرتی ہے

پوری کتاب عمدہ ٹائپ میں چھپی ہوئی ہے ۔